© rasailojaraid.com

انقلاب کے تشکیل کردہ نظام کو بہتر شکل میں چلا سکیں۔

ان کتابوں پر قیمت درج نہیں۔

ماہنامہ "محدث" لاہور
اشاعتِ خاص "جمہوریت یا اسلام"
ادارت: جناب حافظ عبدالرحمن مدنی
چندہ سالانہ: -/۱۵ روپے
دفتر: ۹۹ جے، ماڈل ٹاؤن لاہور

محدث ایک مفید دینی جریدہ ہے۔ مدیر دینی کاموں کا بڑا جذبہ رکھتے ہیں۔ اسی جذبے کے تحت انہوں نے اس اشاعتِ خاص میں کتاب، سنّت اور آثار سے یہ ثابت کیا ہے کہ جمہوری نظام غیر اسلامی ہے اور اسلام کی ہیئت سیاسیہ کے صرف دو اجزا ہیں:۔ امیر اور مجلس شوریٰ۔ ان مرتبوں کے لیے بھی انتخابات کا سسٹم غلط ہے۔ کوئی اور صورت ہونی چاہیے۔ امیر جسے چاہے مجلس شوریٰ میں لے اور مشورہ چاہے تو اکثریت کا مانے، چاہے اقلیت کا، چاہے کسی کا نہ مانے۔ یہ خلاصہ میرے ناقص فہم میں آیا ہے۔

میں اپنے ایک صاحبِ علم دوست کا حریف بن کر بات کرنا پسند نہیں کرتا، مگر تبصرے کے طور پر فقط اتنی بات کہوں گا کہ ہمارے واجب الاحترام اصحابِ مسجد و مدرسہ کی اکثریت دین و شریعت کے کتابی علم کی جتنی ماہر ہے، کاش کہ وہ آنکھیں بند کر کے فتویٰ دینے کے مروجہ انداز کو چھوڑ کر بدلتے ہوئے احوال و ظروف، دورِ نو کے ادارات اور جدید طبقوں اور عوام کی ذہنی کیفیات کو بھی سامنے رکھ کر یہ سوچنے کی کوشش کریں کہ آج کس مشینری کے ذریعے اسلام کے اُصول و مقاصد کو بہتر طور پر حاصل کیا جا سکتا ہے اور اپنی ۸ کروڑ آبادی کو اور بیرونی دُنیا کو بھی کس طرح اطمینان دلایا جا سکتا ہے کہ ہم جو تجربہ کرنے چلے ہیں، وہ ملّتِ اسلامیہ کے لیے، معاشرے کے عوام کے لیے اور مجموعی طور پر انسانیت کے لیے باعثِ افادہ و خیر ہے، اور اس سے کوئی ایسے خطرات وابستہ نہیں ہیں جو لوگوں کے ذہنوں میں عام طور پر گردش کرتے رہتے ہیں۔ پھر یہ بھی ملحوظ رکھنا چاہیے کہ اپنے تعلیم یافتہ طبقوں اور عوام دونوں کو درکنار رکھ کر جبریت کی مدد کے بغیر کوئی اسلامی یا غیر اسلامی نظام نہیں چلایا جا سکتا۔ اور جبریت مسئلے کا کوئی دائمی حل نہیں ہے۔

© rasailojaraid.com